



سوال

(23) مختلف نسبتوں سے اونٹ کو نحر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
بعض قبائل کی یہ عادت ہے کہ وہ مختلف نسبتوں سے اونٹ نحر کرتے ہیں تو کیا اسے عقیدہ کی خرابی شمار کیا جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہاں قدر سے تفصیل ہے، اگر اونٹ کو مہمانوں اور لوگوں کو کھانا کھلانے کے لئے نحر کیا گیا تو اس میں کوئی حرج نہیں، شریعت میں اس کی اجازت ہے اور اگر اونٹ کو باشاہوں کی ملاقات یا بڑے لوگوں کی تعظیم کی خاطر نحر کیا گیا ہے تو یہ شرک ہے کیونکہ یہ ذبح لغیر اللہ ہے لہذا یہ صورت ارشاد باری تعالیٰ:

فَمَا أُبْلِیٰ بِغَیْرِ اللّٰهِ ۱۷۳ ... سورۃ البقرۃ

”اور جس چیز پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے۔“

کے عموم میں داخل ہوگی۔ اسی طرح قبروں کے پاس اہل قبور کے جو دو کرم کی یاد کے طور پر نحر کرنا بھی حرام ہے کیونکہ یہ عمل جاہلیت ہے جو منکر اور ناجائز ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”اسلام میں اونٹ ذبح کرنے پر فخر کرنے کا کوئی تصور نہیں ہے“ اور اگر اونٹ نحر کرنے سے مقصود اہل قبور کا تقرب کا حصول ہے تو یہ شرک اکبر ہے، اسی طرح جنوں اور بتوں وغیرہ کے نام پر جانور ذبح کرنا بھی شرک اکبر ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس سے محفوظ رکھے۔

حدا ما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 173



محدث فتویٰ